

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

Maulana Azad National Urdu University

B.A. (4 Year) II Semester Even Semester Examinations- Apr-2026

Paper Title: **Mirza Ghalib**

Paper Code: **BNUR202DET**

پرچہ: مرزا غالب

Time : وقت : 2 Hrs گھنٹے

جملہ نشانات : 35 Maximum. Marks

ہدایات:

- یہ پرچہ سوالات (3) حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لیے لفظوں کی تعداد اشارہ ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔
1. حصہ اول میں (5) لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات/خالی جگہ پُر کرنا/مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے (1) نمبر مختص ہے۔
(5 x 1 = 5 Marks)
2. حصہ دوم میں (8) سوالات ہیں، اس میں سے طالب علم کو کوئی (5) سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً سو (100) لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے (4) نمبرات مختص ہیں۔
(5 x 4 = 20 Marks)
3. حصہ سوم میں (2) سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی (1) سوال کا جواب دینا ہے۔ سوال کا جواب تقریباً ڈھائی سو (250) لفظوں پر مشتمل ہے۔ سوال کے لیے (10) نمبرات مختص ہیں۔
(1 x 10 = 10 Marks)

حصہ اول

سوال : 1

- (i) غالب کی آخری آرام گاہ کہاں ہے؟
(a) درگاہ حضرت نظام الدین (b) دہلی جامع مسجد کے باہر (c) لال قلعہ (d) مہرولی
- (ii) غالب کی بیوی کا نام بتائیے۔
(a) بیگم جہاں (b) نصیباً (c) نور جہاں (d) امراؤ بیگم
- (iii) ”کوئی امید بر نہیں آتی“ دوسرے مصرعے کی نشاندہی کیجیے۔
(a) کوئی صورت نظر نہیں آتی (b) نیند کیونہیں آتی (c) نیند کیوں رات بھر نہیں آتی (d) میری آواز گر نہیں آتی
- (iv) درج ذیل میں سے غالب کے خطوط کے مجموعے کی نشاندہی کیجیے۔
(a) دشنو (b) اردوئے معلیٰ (c) مہر نیم روز (d) محاسن کلام غالب
- (v) ”یادگار غالب“ کس کی کتاب ہے؟
(a) غالب (b) حالی (c) سرسید (d) صالحہ عابد حسین

حصہ دوم

2. غالب کے حالات زندگی بیان کیجیے۔

3. غالب کی ادبی خدمات پر ایک مختصر نوٹ لکھیے۔
4. ”ابن مریم ہوا کرے کوئی“ اس غزل سے دو شعر تحریر کیجیے۔
5. غالب کی غزل گوئی کی چند اہم خصوصیات بیان کیجیے۔
6. غالب کا عہد سے متعلق اپنی معلومات کا اظہار کیجیے۔
7. غالب کی نثر نگاری پر مختصر نوٹ لکھیے۔
8. نصاب میں شامل خطوط میں سے کوئی ایک خط تحریر کیجیے۔
9. غزل کے فن پر روشنی ڈالیے۔

حصہ سوم

10. غالب کی شاعری پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔
11. مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

کوئی صورت نظر نہیں آتی	کوئی امید بر نہیں آتی
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی	موت کا ایک دن معین ہے
اب کسی بات پر نہیں آتی	آگے آتی تھی حال دل پہ ہنسی
شرم تم کو مگر نہیں آتی	کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالب